سوال

پچھلے سال ایک شادی کے موقع پر میں نےاپنے ایک کزن کو دیکھا تو میں اسے پسند کرنے لگی ۔ میں نے تہجد میں اللہ تعالی سے دعا بھی کی ۔ میں نے اپنی والدہ کو بھی بتایا کہ میں اپنے کزن کو پسند کرتی ہوں لیکن انہوں نے یہ کہہ کرانکار کر دیا کہ ہمارے خاندان میں دو شادیاں ایک ہی گھر میں نہیں ہوتیں ۔مجھے اس صورت حال میں کیا کرنا چاہیے ؟ میری عمر ابھی 19 سال ہے ۔ میری والدہ مجھے کہتی ہے کہ میری عمر ابھی بہت کم ہے میرا سوال یہ ہے کہ اسلام اس بارے میں کیا کہتا ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی حکم کے مطابق نکاح میں عورت کا ولی ہونا شرط ہے ۔

سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

لَانِكَاحَ إِلاَّبِوَلِيٍّ (سنن أبي داود، النكاح: 2085، سنن ترمذي، النكاح: 1101، سنن ابن ماجه، النكاح: 1881) (صحيح).

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ۔

دوسری حدیث میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ (سنن أبي داود، النكاح: 2083، سنن ترمذي، النكاح: 1102) (صحيح).

جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے ۔

آپ اپنے والدین کو راضی کرلیں، کیونکہ وہ آپ سے بہتر جانتے ہیں کہ آپ کے لیے یہ رشتہ بہتر ہے کہ نہیں، کیونکہ بعض اوقات انسان جذبات کی بنیاد پر فیصلہ کرلیتا ہے لیکن درحقیقت اس کا فیصلہ درست نہیں ہوتا ۔

اگر وہ لڑکا دین دار ہے تو آپ کے والدین کو چاہیے کہ وہ آپ کا رشتہ وہاں کردیں ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

إِذَا خَطَبَ إِلَيْكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوهُ إِلاَّ تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ (سنن ترمذي، النكاح: 1084) (صحيح).

جب تمہیں کوئی ایسا شخص شادی کا پیغام دے، جس کی دین داری اور اخلاق سے تمہیں اطمینان ہو تو اس سے شادی کردو ۔ اگر ایسا نہیں کروگے تو زمین میں فتنہ اور فساد عظیم برپا ہوگا ۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد